مسلمانوں کو استقامت اور کامیابی نصیب ہو ، دنیا بھر کے مسلمانوں کیطرح پاکستانی عوام کو اپنے بھائیوں سے دلی ہمدردی ہے، اور دُعا دلبس ____ اور ان کے بس میں سوائے دعا کے اور رہ کیا گیا ہے ؎

ولو ان قومی انطقتنی رماحھم نطقتُ ولکن الرماح اجرّتِ

★

پچھلے دنوں ملک کے مختلف گوشوں میں قرأت کی محفلیں منعقد ہوئیں، قرآنِ کریم سننے کیلئے مسلمانوں کا ذوق و شوق قابلِ دید تھا، قرآن کا پڑھنا اور سننا افضل عبادت ہے کہ وہ خدا کی آخری کتاب ہے، اب آئندہ کوئی روشنی کوئی دوسرا پیغامِ حیات آنے والا نہیں۔ مشیت ایزدی چاہتی ہے کہ دنیا کا کوئی گوشہ خدا کی اس آواز سے محروم نہ رہے تاکہ کل کسی کو عذر نہ ہو کہ ہمیں حق کی روشنی نہ پہنچی۔ کہ وہ کسی کو عذاب نہیں دے گا جب تک یہ پیغامِ رسالت اس تک پہنچا نہ دے ____ یہ قرأت کا اہتمام ____ یہ دنیا بھر کے نشریاتی سٹیشنوں سے اسکی اشاعت ____ یہ خدا فراموش بندوں کی بستیوں میں اسکی تلاوت کے اجتماعات ____ قدرت کی طرف سے اپنی حجت کا اہتمام ہے۔ اس لئے یہ ماسکو سے بھی نشر ہو رہا ہے اور لندن سے بھی، پیکنگ سے بھی سنایا جا رہا ہے اور واشنگٹن سے بھی ____ لیظھرہٗ علی الدین کلہٖ ____ اسکی قرأت کا یہ عالمگیر انتظام اس منشاء ربانی کی تکمیل ہے، کہ کل قرآن ان پر گواہ، استغاثہ بن سکے۔ اُن سننے والوں پر جنہوں نے اسکی پر تاثیر اعجاز اور طرزِ بیان کا لطف اٹھایا، سارے ماحول کو جگمگایا، مگر دل کی دنیا روشن نہ کی، نہ اسکی روشنی میں اعمال و کردار کو سنوارا ____ یہ ان پڑھنے والوں پر بھی حجت الٰہیہ ہے جن کے اندازِ بیان پر سارا ماحول پگھل گیا، کائنات تھم گئی، مگر خود ان کے گلوں کے نیچے من کی دنیا میں کوئی اضطراب نہ اٹھا کہ وہ سیرت تو کیا کم از کم صورت کو تو اس کے سانچے میں ڈھال دیتے ____ یہ قرآن ان علماء و مشائخ کے خلاف استغاثہ ہو گا جو اس کے اسرار و معارف اور لامتناہی رموز و حکم پر سر دھنتے رہے مگر اسکی روح اور تقاضوں کو یکسر فراموش کر بیٹھے۔ ____ یہ ان حکام اور امراء کے خلاف حجت ہو گا جنہوں نے ان مبارک مجالس کے انتظام میں بڑی دلچسپی دکھائی مگر اس کے احکام و تعلیمات پر عمل کرنے اور کروانے سے گریز کرتے رہے، یہاں تک کہ چند ہی دنوں بعد انہوں نے انہی شہروں میں جو قرآن کی آواز سے گونج اٹھے تھے، روسی ثقافتی طائفہ کی رقاصائیں نچوائیں۔ ان کے رقص و سرود کا اہتمام کیا اور جسکی آفرین و ستائش، استقبال و تحسین میں قوم کی اکثریت اور وہ صحافت بھی شریک ہوئی جو دو ہفتے قبل قرآن سے اپنی شیفتگی اور وارفتگی کا اظہار کر چکی تھی ____ عمل و کردار کے ایسے ہی تضاد کے موقع پر کہا گیا ہے کہ ؎

معشوق ما بہ شیوہ ہر کس برابر ست با ما شراب خورد و بہ زاہد نماز کرد

یہ تلاوت قرآن کی محفلیں خدائی عدالتیں ہیں۔ اس دور میں مشیت ایزدی نے پوری دنیا کو اس کٹہرے میں لا کھڑا کیا ہے، تاکہ وہ "مالک یوم الدین" قیامت کے دن اتمام حجت کے بعد اپنا فیصلہ سنا سکے۔ قرآن کا استغاثہ اس کو پس پشت کر ٹھکرانے والوں کے خلاف ظاہر ہے ——

یا رب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجوراً (الآیہ) —— وقال علیہ السلام ان اللہ یرفع بھذا الکتٰب اقواماً ویضع بہ آخرین۔ (مالک عن نافع عن ابن عمر) —— وقال انس بن مالک رب تالٍ للقرآن والقرآن یلعنہ (احیاء العلوم ص ۲؍۱) —— وقال علیہ السلام اقرء القرآن ما نھاک فان لم ینھک فلست تقرءہ (احیاء ص ۲؍۱) —— وقال علیہ السلام ما آمن بالقرآن من استحل محارمہ (الخ) واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق

احوال وکوائف دارالعلوم

۱۰ شوال کو دارالعلوم حقانیہ کے نئے سال کا داخلہ طلباء شروع ہوا۔ طلباء کے بے پناہ رش کے باوجود نہایت چھان بین کے بعد قواعد وضوابط کے مطابق طلباء کو داخل کیا گیا ہے۔ جو طلباء داخل ہوئے ان کی تعداد ۳۸۴ ہے جن میں دورۂ حدیث کے طلبہ کی تعداد ۱۴۵ ہے۔ غلہ کی نایابی اور وسائل محدود ہونے کی وجہ سے کافی طلبہ کو داخل نہیں کیا گیا۔ ان حالات میں موجودہ طلبہ کی خوراک کا مہیا ہونا بھی فضل خداوندی پر منحصر ہے —— سال رواں میں دارالعلوم کے طلبہ کی علاقائی تفصیل حسب ذیل ہے :-

پاکستان اور ملحقہ ریاستیں						افغانستان			
								تالقان	۱۰
ورالائی	۱۲	بنوں	۱۷	بنیر	۴	خوست	۱۱	جلال آباد	۱۴
کوئٹہ	۱۴	ڈیرہ اسماعیل خان	۱۹	ہزارہ	۲۴	قندہار	۲۲	پروان	۱۳
ژوب	۱۰	وزیرستان	۴	چترال	۱	نورستان	۸	ہرات	۸
پشاور	۲۴	تیراہ	۵	باجوڑ	۱۵	غزنی	۱۳	مشہد	۹
مردان	۳۸	دیر سٹیٹ	۲۶	میانوالی	۱	بدخشان	۲	تھائی لینڈ (بنکاک)	۱
کوہاٹ	۱۸	سوات	۱۵	مہمند ایجنسی	۶	لغمان	۱۴	کل میزان	۳۸۴
				کیمبلپور (پنجاب)	۴	گردیز	۹		